تخریج شدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام	ساس بہو کے جھگڑے اور ان کا حل	اولاد کی پرورش کا طریقہ	مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
قرآن پاک کی سورتوں کے خواص	روزی میں برکت کے وظائف	امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ	نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (پ۱۷،الحج:۲۳)

جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل وخصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث

علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ

باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۰ھ، جون 2009ء تعداد: 2000 (دو ہزار)

تاریخِ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۴ھ، اپریل 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۴ھ، اگست 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ، جون 2014ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ❁……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

عبادات

وہ سجدہ روح زمیں جس سے کانپ اٹھتی تھی
اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب

مسائل کی چند اصطلاحیں

یہ وہ اصطلاحی بولیاں ہیں کہ ان کو جان لینے سے اس کتاب کے سمجھنے میں مدد ملے گی اور مسائل کے سمجھنے میں ہر جگہ بہت ہی سہولت اور آسانی ہو جائے گی۔ اس لئے مسئلوں کو پڑھنے سے پہلے ان اصطلاحوں کو خوب سمجھ کر اچھی طرح یاد کر لو!

فرض:۔ وہ ہے جو شریعت کی یقینی دلیل سے ثابت ہو اس کا کرنا ضروری اور بلا کسی عذر کے اس کو چھوڑنے والا فاسق اور جہنمی اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ جیسے نماز و روزہ اور حج و زکوٰۃ وغیرہ۔

پھر فرض کی دو قسمیں ہیں ایک فرض عین، دوسرے فرض کفایہ۔ فرض عین وہ ہے جس کا ادا کرنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری ہے جیسے نماز پنجگانہ وغیرہ۔ اور فرض کفایہ وہ ہے جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری نہیں بلکہ بعض لوگوں کے ادا کر لینے سے سب کی طرف سے ادا ہو جائے گا اور اگر کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہگار ہونگے جیسے نماز جنازہ وغیرہ

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۷)

واجب:۔ وہ ہے جو شریعت کی ظنی دلیل سے ثابت ہو اس کا کرنا ضروری ہے اور اس کو بلا کسی تاویل اور بغیر کسی عذر کے چھوڑ دینے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے لیکن اس کا

انکار کرنے والا کافر نہیں بلکہ گمراہ اور بدمذہب ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۸)

سنت موکدہ:۔ وہ ہے جس کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ہمیشہ کیا ہو۔ البتہ بیان جواز کے لئے کبھی چھوڑ بھی دیا ہو اس کو ادا کرنے میں بہت بڑا ثواب اور اس کو کبھی اتفاقیہ طور پر چھوڑ دینے سے اللہ عزوجل ورسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا عتاب اور اس کو چھوڑ دینے کی عادت ڈالنے والے پر جہنم کا عذاب ہوگا۔ جیسے نماز فجر کی دو رکعت سنت' اور نماز ظہر کی چار رکعت فرض سے پہلے اور دو رکعت فرض کے بعد سنتیں۔ اور نماز مغرب کی دو رکعت سنت اور نماز عشاء کی دو رکعت سنت' یہ نماز پنجگانہ کی بارہ رکعت سنتیں یہ سب سنت موکدہ ہیں۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۸)

سنت غیر موکدہ:۔ وہ ہے جس کو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کیا ہو اور بغیر کسی عذر کے کبھی کبھی اس کو چھوڑ بھی دیا ہو۔ اس کو ادا کرنے والا ثواب پائے گا اور اس کو چھوڑ دینے والا عذاب کا مستحق نہیں۔ جیسے عصر کے پہلے کی چار رکعت سنت اور عشاء سے پہلے کی چار رکعت سنت کہ یہ سب سنت غیر موکدہ ہیں۔ سنت غیر موکدہ کو سنت زائدہ بھی کہتے ہیں۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۸)

مستحب:۔ ہر وہ کام ہے جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہو اور اس کو چھوڑ دینا شریعت کی نظر میں برا بھی نہ ہو۔ خواہ اس کام کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کیا ہو یا اس کی ترغیب دی ہو۔ یا علماء صالحین نے اسے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا ہو۔ یہ سب مستحب ہیں۔ مستحب کو کرنا ثواب اور اس کو چھوڑ دینے پر نہ کوئی عذاب ہے نہ کوئی

عتاب۔ جیسے وضو کرنے میں قبلہ رو ہو کر بیٹھنا، نماز میں بحالت قیام سجدہ گاہ پر نظر رکھنا، خطبہ میں خلفاء راشدین وغیرہ کا ذکر، میلاد شریف، پیران کبار کے وظائف وغیرہ، مستحب کو مندوب بھی کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۸)

مباح:۔ وہ ہے جس کا کرنا اور چھوڑ دینا دونوں برابر ہو۔ جس کے کرنے میں نہ کوئی ثواب ہو اور چھوڑ دینے میں نہ کوئی عذاب ہو۔ جیسے لذیذ غذاؤں کا کھانا اور نفیس کپڑوں کا پہننا وغیرہ۔ (بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

حرام:۔ وہ ہے جس کا ثبوت یقینی شرعی دلیل سے ہو۔ اس کا چھوڑنا ضروری اور باعث ثواب ہے اور اس کا ایک مرتبہ بھی قصداً کرنے والا فاسق و جہنمی اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

خوب سمجھ لو کہ حرام فرض کا مقابل ہے یعنی فرض کا کرنا ضروری ہے اور حرام کا چھوڑ دینا ضروری ہے۔

مکروہ تحریمی:۔ وہ ہے جو شریعت کی ظنی دلیل سے ثابت ہو۔ اس کا چھوڑنا لازم اور باعث ثواب ہے اور اس کا ایک مرتبہ بھی قصداً کرنے والا فاسق و جہنمی اور گناہ کبیرہ حرام کے کرنے سے کم ہے۔ مگر چند بار اس کو کر لینا گناہ کبیرہ ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ یہ واجب کا مقابل ہے یعنی واجب کو کرنا لازم ہے اور مکروہ تحریمی کو چھوڑنا لازم ہے۔

اساءت:۔ وہ ہےجس کا کرنا برااور کبھی اتفاقیہ کر لینے والالائق عتاب اوراس کوکرنے کی عادت بنالینے والا مستحق عذاب ہے۔ (بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

واضح رہے کہ یہ سنت موکدہ کا مقابل ہے یعنی سنت موکدہ کوکرنا ثواب اور چھوڑ نا براہےاوراساءت کوچھوڑ نا ثواب اور کرنا براہے۔

مکروہ تنزیہی:۔وہ ہےجس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگراس کے کرنے والے پر عذاب نہیں ہوگا۔ یہ سنت غیرموکدہ کا مقابل ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

خلاف اولیٰ:۔ وہ ہے کہ اس کوچھوڑ دینا بہتر تھالیکن اگرکرلیا تو کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ مستحب کا مقابل ہے۔ (بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، ص ۹)

نماز

ہرمسلمان مرداورعورت کو یہ جان لینا چاہیے کہ ایمان اورعقیدوں کوصحیح کر لینے کے بعدسب فرضوں میں سب سے بڑافرض نماز ہے۔ کیونکہ قرآن مجیداوراحادیث میں بہت زیادہ بار باراس کی تاکید آئی ہے۔ یادرکھوکہ جونماز کوفرض نہ مانے یانماز کی توہین کرے یانماز کوایک ہلکی اور بےقدر چیز سمجھ کراس کی طرف بےتوجہی برتے وہ کافراور اسلام سے خارج ہےاور جوشخص نماز نہ پڑھے وہ بہت بڑا گناہ گار' قہرقہاراورغضب جبار میں گرفتاراورعذاب جہنم کا حقدار ہےاوروہ اس لائق ہے کہ بادشاہ اسلام پہلے اس کوتنبیہ و سزادے۔ پھربھی وہ نماز نہ پڑھےتو اس کوقید کردے۔ یہاں تک کہ توبہ کرےاورنماز پڑھنے لگے بلکہ امام مالک وشافعی واحمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کےنزدیک بادشاہ اسلام کواس کےقتل کاحکم ہے۔ (درمختار، کتاب الصلاۃ، ج ۲، ص ۸)